10177 ـ اپنے بہنوئي کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہے

سوال

کیا میرے لیے بہنوئي کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے ، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ وہ میری بہن کی بیٹی نہیں (یعنی وہ بہنوئي کی پہلی بیوی سے پیدا شدہ ہے) ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

جائز ہے اس لیے کہ وہ ان حرام کردہ عورتوں میں سے نہیں جومندرجہ ذیل آیت میں ذکر گئيں ہیں :

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

حرام کی گئيں تم پر تمہاری مائيں اورتمہاری لڑکیاں اورتمہاری بہنیں ، تمہاری پھوپھیاں ، اورتمہاری خالائيں اوربھائي کی لڑکیاں اوربہن کی لڑکیاں ، اورتمہاری وہ مائيں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اورتمہاری دودھ شریک بہنیں ، اورتمہاری ساس ، اورتمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا توپھر تم پر کوئي گناہ نہیں ، اورتمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں ، اورتمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا ، ہاں جو گزر چکا سوگزر چکا ، یقینا اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے النساء (23) ۔

بلکہ آیت میں یہ وارد ہے کہ محرمات میں بہن کی بیٹیاں یعنی بھانجیاں شامل ہیں ۔

سوال میں مذکورہ لڑکی بھانجی نہیں تو اس لیے نہ تونسبی اورنہ ہی رضاعت اورنہ ہی نکاح کی وجہ سے ہی حرمت کا سبب پایا جاتا ہے لھذا اس سے شادی کرنا جائز ہوا ۔

واللہ اعلم .